سوال

انٹر نیٹ کے ذریعہ تعلق قائم ہونے والی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن لڑکی کا والد نہیں مانتا

جواب

لحمد للہ.

ں :

یز بھائی اللہ تعالی ہمارے اور آپ کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی تم دونوں کو دیکھ رہا ہے اور تمہاری ہر حرکت پر مطلع ہے .

ر تعالی کا فرمان ہے :

ئر (19).

، کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آپ نے وہ کچھ کیا ہے جو آپ دونوں کے لیے شرعا جائز نہ تھا، وہ یہ کہ آپ کا ایک دوسرے کو خط وکتابت کرنا اور آپس میں بات چیت کرنا، آپ نے دیکھا کہ یہ تعلقات کس طرح بڑھے اور شیطان نے آپ دونوں کو کس طرح گمراہ کیا اور آپ کے تعلقات کو مزین کر کے پیش کیا او

م :

، ایک قلبی چیز ہے، اور انسان جس چیز کا مالک نہ ہو اس پر وہ قابل ملامت نہیں، لیکن ان تعلقات تک لے جانے والے اسباب اور ذرائع استعمال کرنے پر وہ مکمل ملامت کا مستحق ہے کہ اس نے حرام نظر اٹھائی اور اسی طرح خفیہ طور پر خیانت والے کلمات بھی ادا کیے، اور ٹیلی فون اور نیٹ کے ذریعہ ایک غ

ما کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ر (21).

ر یہ بھی قابل ملامت ہے کہ اس طرح کے اقدام کیے گئے اور حد سے تجاوز کیا گیا جس کی ابتداء حرام اور انتہاء باطل نکاح پر ہے .

ما پہنچا ہے کہ آپ کے تعلقات اس حد تک جا پہنچے جہاں آپ بیان کر رہے ہیں، اب معاملہ لڑکی اور اس کے گھر والوں کے ہاتھ میں ہے، اس لیے اگر وہ عورت اپنے والد کو مطمئن کر سکی کہ وہ اس کی شادی ایسے شخص کے ساتھ نہ کرے جسے وہ چاہتی نہیں، اور اس کی ماں اور وہ دونوں ہی ولی کو آپ کے ساتھ ش

ر آپ اس کے والد سے اس کا رشتہ طلب کریں، یا پھر اس سے جسے وہ اس کی شادی کے لیے وکیل بنائے، اور آپ دیکھیں کہ یہ راستہ مسدود ہے تو پھر آپ کے لیے یہ تعلقات قائم رکھنے حلال نہیں، اور یہ یاد رکھیں کہ جو کوئی بھی اللہ کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل عطا فرما تا

سکتا ہے اس عورت کا آپ کے علاوہ کسی دوسرے شخص سے شادی کرنا ہی بہتر ہو، اور آپ کے لیے اس کے علاوہ کسی اور عورت سے شادی کرنے میں ہی بہتری ہو.

ان باری تعالی ہے :

ۃ (216).

ڑکی سچی بھی ہو کہ اس کا والد پاگل ہے، لیکن ہمارے خیال میں ایسا نہیں ہے ؟! یعنی وہ ایسا پاگل نہیں جس کی بنا پر وہ ولی نہ سکے اور اسے شرعی طور پر ولی بننے کا اہل بننے میں مانع ہو، یا پھر وہ برابر اور کفو کے رشتہ سے شادی کرنے سے روکنے والا قرار دیا جا سکے، یہ کوئی شرعی عذر نہیں ہے کہ اس کی بنا پر اس سے

ر (7193) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

لی کی اجازت کے بغیر خفیہ طور پر نکاح کر لیا جائے، یہ تو اور بڑی مصیبت ہے، اللہ سبحانہ وتعالی ہمیں اور آپ کو اپنے غضب اور غضب والے اسباب سے محفوظ رکھے .

آپ دونوں کو علم نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

ورت نے بھی اپنے اولیاء کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

ر (2083) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

نوں اس باطل کام کے بارہ میں کیسے سوچ رہے ہیں، جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں، اور پھر آپ یہ گمان کرتے ہیں کہ آپ کی محبت اللہ کے لیے ہے ؟!!

آپ کو یہ علم نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کے اعلان اور مشہور کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

"نکاح کا اعلان کرو"

م احمد رحمہ اللہ نے اسے عبد اللہ بن زبیر سے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن قرار دیا ہے .

اس اعلان نکاح کو حلال اور حرام نکاح کے مابین امتیاز قرار دیتے ہوئے فرمایا :

"حلال اور حرام کے مابین فرق یہ ہے کہ دف بجائی جائے اور آواز نکالی جائے "

ر (1088) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے .

م باجی رحمہ اللہ موطا کی شرح میں رقمطراز ہیں :

ہ خفیہ اور سری طور پر ہوتا کے مشابہ ہونے کی بنا پر سری اور خفیہ طور پر نکاح ممنوع ہونے مین کوئی اختلاف نہیں، اس لیے نکاح میں خوشی کا اظہار اور ولیمہ کرنا مشروع کیا ہے، کیونکہ اس میں اعلان اور مشہوری ہے "

ر ایک مقام پر لکھتے ہیں :

ہ نکاح جس کے گواہ چھپائے جائیں تو یہ سری نکاح کہلائیگا، چاہے گواہ کتنے ہی زیادہ کیوں نہ ہوں "

لیے اللہ کے بندے آپ یہ دیکھیں کہ آپ کس چیز کا عزم کیے ہوئے ہیں، کیا آپ کا ارادہ حلال نکاح کا ہے جیسا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے، یا کہ یہ خواہش اور فحاشی اور شیطانی پیروی ہے ؟؟؟

انے سے قبل بچ جائیں اور اپنے آپ کو محفوظ کر لیں، کہ آپ دونوں اپنی زندگی کی ابتدا آگ کے گھڑے کے کنارے سے کریں، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے.

بر (26852) اور (22760) کے جوابات میں بیان کر چکے ہیں.

پ کو کوئی حق حاصل نہیں، اور آپ اس کے ذمہ دار نہیں، آپ اس لڑکی اور اس کے اولیاء کو چھوڑ دیں ہو سکتا ہے اگر آپ دونوں کے مقدر میں یہ شادی نہ ہو اور آپ اس سے پیچھے ہٹ جائیں اور اس کی زندگی سے نکل جائیں جیسا کہ آپ کو کرنا چاہیے تو ہو سکتا ہے اس صورت میں وہ اس دوسرے شخص یا کسی

ر تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

36618